



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

رمضان المبارک کے بارے میں احادیث نبوی ﷺ

و عليکم السلام ورحمة الله وبرکاته

ا! الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد

: فرمایا رسول اللہ ﷺ نے

(۔ جب رمضان کا مینہ آتا ہے جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں۔ (صحیح بخاری و مسلم ۱)

(۔ یکم رمضان تا آخر رمضان ایک فرشتہ رحمت ہا آواز بلند پکارتا ہے کہ اسے نکل کرنے والے آگے بڑھ اور اسے برائی کے خونگر، اب تو رک جا اور باز آ جا۔ (ترمذی ۲)

۔ جو شخص کسی کا روزہ افطار کرائے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نجات مل جاتی ہے اور جو شخص کسی روزہ دار کو پوست بھر کر کھانا بھی کھلا دے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے میرے (رسول ۲ ﷺ) حوض کوڑ سے پانی پلاٹے گا جس کی وجہ سے جنت میں داخل ہونے تک اسے پیاس موس نہ ہوگی۔

۔ جو روزہ دار مندرجہ ذیل بری عادتیں نہیں پھوٹتا اس کا روزہ ایسا ہے جیسے جسم بلا روح۔ ۳

۔ مجموعہ گواہی دینا۔ ۴۔ اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل نہ کرنا۔ ۵۔ کسی پر افتراء باندھنا۔ کسی کی غبہت کرنا۔ ۶۔ کسی پر تہمت لگانا۔ ۷۔ کسی کو کالمی گلوچ دینا۔ ۸۔ کسی کو ملعون قرار دینا۔ ۹۔

۔ روزہ ڈھال ہے، پس (روزہ دار) کوئی فخش بات نہ کرے اور نہ کسے جھکوئے، اگر اسے کالی دے یا اس سے لڑے تو دو مرتبہ کہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔ ۱۰

اس ذات پاک کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان سے روزہ دار کے منہ کی بوالہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ محظوظ ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ دار محض میرے لئے اپنا کھانا تک کرتا ہے، پس روزہ میرے لئے ہے اور میں تھا اس کا بدلہ دوں گا۔

۔ ایک بار حضور نبی کریم ﷺ نے رمضان المبارک میں ارشاد فرمایا: اے لوگو! تمہارے پاس شہر اللہ (اللہ کا مینہ) رحمت، برکت اور مختصرت لئے ہوئے آیا ہے۔ خداوند تعالیٰ کے نزدیک بہترین مینہ ہے س کے تمام دن ۱۱ بہترین، اس کی تمام راتیں بہترین اور اس کی تمام ساعتیں بہترین ساعتیں ہیں۔ یہ وہ مینہ ہے جس میں اللہ نے تمیں لپٹے خوان نعمت پر دعوت دی ہے اور اس میں تم دنیا و آخرت کی عظمت کو حاصل کر سکتے ہو۔ اس ماہ میں صرف سانس لینا تسبیح کا ثواب رکھتا ہے۔ اس مینے میں (بعد ادائے واجبات) سونا بھی عبادت ہے، اس مینے میں تمہارے اعمال مقبول اور تمہاری دعائیں مستحب ہوئی ہیں پس صحیح نیتوں اور پاکیزہ دلوں کے ساتھ پنچ پور دگار سے سوال کرو کہ وہ تمیں اس ماہ میں روزہ رکھنے اور تلاوت کلام پاک کی توفیق عطا فرمائے۔

## تمہید:

انسان دو چیزوں، یعنی بدن اور روح سے مرکب ہے۔ اور غالباً کائنات نے انسان کے ان دونوں پہلوؤں کی تربیت اور ترقی کے لئے اسے اسے اس کے انسانی طرف پلڑا پر ارادھیاں دیتی ہیں جیسے اہل ایمان میں بعض محروم التوفیق اور محروم القسم لیسے ہیں کہ انہیں محض بدن ہی کی پرورش کا نخیال رہتا ہے اور روح جیسی طیف چیز کو بخسر بھول جاتے ہیں۔ اور دوسرے مذاہب میں ایسے لوگ بھی گزرے ہیں (اور شاید اس زمانے میں بھی موجود ہوں) جو بدن کی پرورش سے بے نیاز رہے اور انہیں محض روح کی تسلیم کی فخریتی ہے جسے ہندوؤں میں جوگی اور سنیاسی اور عیسائیوں میں راہب۔

اسلام چونکہ میانہ روی کا مذہب ہے اس لئے اس میں بدن اور روح دونوں کی تربیت پر زور دیا گیا ہے، اسلام دین فطرت ہے اس کے احکام میں فطرت انسانی کو پوری طرح مد نظر رکھا گیا ہے وہ ایک طرف تولیٹے ماننے والوں کو جائز لذتوں سے لطف اندوز ہونے کی دعوت دیتا ہے اور دوسری طرف دائرہ اعتدال سے باہر قدم رکھنے کی مانعگت کرتا ہے۔ لذتوں پر بلیں پرنا اس کے نزدیک فتن ہے اور لذتوں سے بالکل کنارہ کش ہو جانے کا نام رہیا ہے۔ اسلام نے جو شہرہ ہدایت دنیا کے سامنے پہنچ کی ہے وہ فتن اور رہبانیت دونوں کے بیچ کی راہ ہے۔

خواص جب گمراہ ہوتے ہیں تو وہ رہبانت کے وحڑے چڑھ جاتے ہیں اور عوام کی گراہی انہیں فتن میں بیٹلا کر دیتی ہے نفس انسانی میں لذتوں پر بھک پرنے کا فطری میلان موجود ہے۔ مشترک انسان انہیں لذتوں پر گرتے ہیں اور لیے گرتے ہیں کہ وہ انسانیت کے دائرے سے نکل کر بیسمیت کے غائب ہنچ جاتے ہیں۔ اسلام نے انسان کو بیسمیت سے محفوظ رکھنے کے لئے اپنے نظام اور آنہن میں جن جن کروہی باتیں رکھی ہیں جو روح کی فطری صلاحیت

کو بڑھائیں اور اسے گندگی اور کثافت سے بچائیں، ان سب تدبیروں میں ایک اہم تدبیر کا نام روزہ ہے۔

هذا ما عندی و اللہ آعلم بالصواب

## فتاویٰ محمدیہ

**ج1 ص574**

محمد فتویٰ

